



  
 گورنمنٹ پنجاب  
 حکومت پنجاب  
 وزارت صحت، ایچ ایس ایس سی  
 دہلی نئی، لاہور، پاکستان

شمارہ نمبر: ۱۱۱۱  
 تاریخ: ۱۱/۱۱/۲۰۲۲ء

برائے: سرکار پنجاب، لاہور، پاکستان۔  
 موضوع: درخواست برائے ملازمت کے لیے۔  
 درخواستی کا نام: محمد علی احمد، پتہ: ۱۱۱۱، لاہور۔  
 درخواستی کی عمر: ۲۵ سال۔  
 تعلیم: بی اے، ایم اے، ایم سی ایس سی۔  
 ملازمتی تجربہ: ۱۰ سال۔  
 درخواستی کی تعلیم اور ملازمتی تجربہ کے بارے میں مزید تفصیلات درج ذیل ہیں۔  
 درخواستی نے ۱۹۹۸ء میں لاہور یونیورسٹی سے بی اے کیا۔  
 ۲۰۰۰ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم اے کیا۔  
 ۲۰۰۲ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۳ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۴ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۵ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۶ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۷ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۸ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۹ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۰ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۱ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۲ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۳ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۴ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۵ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۶ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۷ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۸ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۹ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۲۰ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۲۱ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۲۲ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 درخواستی کی عمر، تعلیم اور ملازمتی تجربہ کے بارے میں مزید تفصیلات درج ذیل ہیں۔  
 درخواستی کی عمر: ۲۵ سال۔  
 درخواستی کی تعلیم: بی اے، ایم اے، ایم سی ایس سی۔  
 درخواستی کی ملازمتی تجربہ: ۱۰ سال۔  
 درخواستی کی ملازمتی تجربہ کے بارے میں مزید تفصیلات درج ذیل ہیں۔  
 درخواستی نے ۱۹۹۸ء میں لاہور یونیورسٹی سے بی اے کیا۔  
 ۲۰۰۰ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم اے کیا۔  
 ۲۰۰۲ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۳ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۴ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۵ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۶ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۷ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۸ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۰۹ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۰ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۱ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۲ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۳ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۴ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۵ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۶ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۷ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۸ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۱۹ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۲۰ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۲۱ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔  
 ۲۰۲۲ء میں لاہور یونیورسٹی سے ایم سی ایس سی کیا۔

محمد علی احمد  
 لاہور، پاکستان

دیو رفلیکے پیکسری بن مہیج عدل است  
 خوش باش کہ ظالم نیرن مرا لا بہ منزل  
 حافظ

## هوالحق

کلیه حقوق معنوی و مادی این اثر اعم از عنوان کتاب، فرمول‌ها، پلن‌های تطبیقی و بر سر سه قوانین خاص تطبیقی که برای اولین بار در این کتاب آمده است، متعلق به نویسنده «دکتر علی فلاح» و «آکادمی حقوق» می‌باشد و هیچ شخصه حق چاپ و نشر تمام یا بخشی از این اثر را به‌هس نخوی و با هر هدفی و لو هدف آموزشی، بدون موافقت کتبه ناشر و مؤلف ندارد. هیچ نوع مجوز و رضایت قانونی و شرعی بر انتشار فایل این اثر در فضای مجازی یا واقعی وجود ندارد و باز نشر آن بدون ذکر منبع به موجب قانون حمایت حقوق مؤلفان، مصنفان و هنرمندان، تخلف بوده و قطعاً متخلف تحت پیگرد قانونی قرار خواهد گرفت. از مخاطبین فهمیر نیز استدعا داریم موارد احتمالی تخلفات را به دفتر حقوقی انتشارات تخصصه آکادمی حقوق اطلاع دهند.

۰۲۱-۶۶۵۶۳۰۸۸-۶۶۵۶۳۳۸۰

Email: Dr.fallah.lawacademy@gmail.com

شرح فرموله سیون  
سے زے تطبیقے  
ایین دادر مدادر نظر

با قوانین خاص

- ❖ قوانین آیین داری کینزری.
- ❖ قوانین آیین داری تجاری.
- ❖ قوانین آیین داری حبی.
- ❖ قوانین آیین داری کار.
- ❖ قوانین داری حیات خانوادہ.
- ❖ قوانین داری شورابی حل اختلاف ۱۴۰۲.
- ❖ قوانین داری دیوان عدالت اداری ۱۴۰۲.
- ❖ قوانین اجرای احکام مدنی وسایر قوانین خاص.

جلد دوم

دکتر علی فلاح

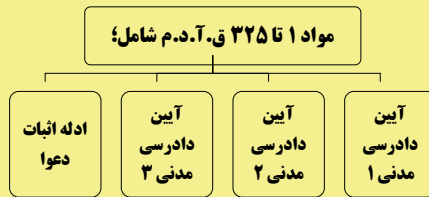
دکترای حقوق خصوصے دانشکاه تهران، وکیل دادگستری و مدرس دانشکاه  
صاحب گواھے ثبت سیستم فرموله سیون نظر تطبیقے در نظام حقوق ایران

این کتاب  
به پاس قدردانی تقدیم می‌گردد به؛  
مادر از جان به‌ترسم و پدر قهرمانم

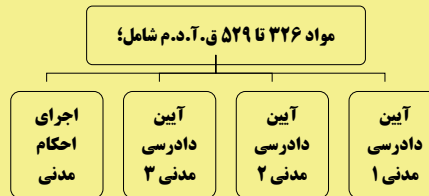
## شیوه مطالعه کتاب شرح فرمولاسیون؛

کُلّ مقرّرات قانون آیین دادرسی مدنی، همراه با قوانین خاصِ مربوط، در مجموع به شکل «قوانین آیین دادرسی مدنی در نظم تطبیقی» به نحو ذیل در دو جلد مورد تشریح ساده و فرمولاسیون قرار گرفته است. توصیه می‌گردد حتماً به همان شیوه نگارش کتاب، ابتدا نص قوانین به صورت تطبیقی و سپس متن کتاب مطالعه گردد و در نهایت به پرسش‌های انتهای هر فصل پاسخ داده شود. مجدداً تأکید می‌گردد با هر روش مطالعه شخصی، مواد قانونی که به صورت ویژه و منحصر به فردی توسط مؤلف در این کتاب ویراستاری گردیده است، حذف نشود و حتماً با همان نظم تطبیقی مورد مطالعه قرار گیرد.

### جلد اول



### جلد دوم



# فهرست جلد دوم

## بررسی قانون آیین دادرسی مدنی

(مواد ۳۲۶ تا ۵۲۹ در نظم تطبیقی با قوانین خاص)

### فصول قانونی آیین دادرسی مدنی ۲

#### باب سوم - واخواهی

- فصل یازدهم قانون آیین دادرسی مدنی..... مواد ۳۰۳-۳۰۸ ..... ص ۱۹ آیین دادرسی مدنی ۲  
مبحث سوم - حکم حضوری و غیابی..... مواد ۳۰۳-۳۰۴ ..... ص ۱۹ آیین دادرسی مدنی ۲  
مبحث چهارم - واخواهی..... مواد ۳۰۵-۳۰۸ ..... ص ۱۹ آیین دادرسی مدنی ۲

#### باب چهارم - تجدیدنظر

- فصل اول - احکام و قرارهای قابل نقض و تجدیدنظر..... مواد ۳۲۶-۳۲۹ ..... ص ۴۳ آیین دادرسی مدنی ۲  
فصل دوم - آرای قابل تجدیدنظر..... مواد ۳۳۰-۳۳۵ ..... ص ۴۴ آیین دادرسی مدنی ۲  
فصل سوم - مهلت تجدیدنظر..... مواد ۳۳۶-۳۳۸ ..... ص ۴۶ آیین دادرسی مدنی ۲  
فصل چهارم - دادخواست و مقدمات رسیدگی..... مواد ۳۳۹-۳۴۷ ..... ص ۴۷ آیین دادرسی مدنی ۲  
فصل پنجم - جهات تجدیدنظر..... مواد ۳۴۸-۳۶۵ ..... ص ۵۳ آیین دادرسی مدنی ۲

#### باب پنجم - فرجام خواهی

- فصل اول - فرجام خواهی در امور مدنی..... مواد ۳۶۶-۴۱۶ ..... ص ۴۳ آیین دادرسی مدنی ۲  
مبحث اول - فرجام خواهی و آرای قابل فرجام..... مواد ۳۶۶-۳۶۹ ..... ص ۴۴ آیین دادرسی مدنی ۲  
مبحث دوم - موارد نقض..... مواد ۳۷۰-۳۷۷ ..... ص ۵۵ آیین دادرسی مدنی ۲  
مبحث سوم - ترتیب فرجام خواهی..... مواد ۳۷۸-۳۸۹ ..... ص ۴۹ آیین دادرسی مدنی ۲  
مبحث چهارم - ترتیب رسیدگی..... مواد ۳۹۰-۳۹۶ ..... ص ۵۷ آیین دادرسی مدنی ۲

مبحث پنجم - مهلت فرجام خواهی.....	مواد ۴۰۰-۳۹۷... ص ۴۷	آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث ششم - اقدامات پس از نقض.....	مواد ۴۱۲-۴۰۱.....	ص ۵۸ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث هفتم - فرجام تبعی.....	مواد ۴۱۶-۴۱۳.....	ص ۶۰ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل دوم - اعتراض شخص ثالث.....	مواد ۴۲۵-۴۱۷.....	ص ۱۵۳ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل سوم - اعاده دادرسی.....	مواد ۴۴۱-۴۲۶.....	ص ۱۵۲ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث اول - جهات اعاده دادرسی.....	ماده ۴۲۶.....	ص ۱۵۲ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث دوم - مهلت اعاده دادرسی.....	مواد ۴۳۱-۴۲۷.....	ص ۱۵۶ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث سوم - ترتیب درخواست اعاده دادرسی و رسیدگی.....	مواد ۴۴۱-۴۳۲.....	ص ۱۵۵ آیین دادرسی مدنی ۲

### باب ششم - مواعد

فصل اول - تعیین و حساب مواعد.....	مواد ۴۴۹-۴۴۲.....	ص ۲۳۱ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل دوم - دادن مهلت و تجدید موعد.....	مواد ۴۵۳-۴۵۰.....	ص ۲۳۲ آیین دادرسی مدنی ۲

### باب هفتم - هزینه دادرسی و اعسار

فصل اول - هزینه دادرسی.....	مواد ۵۰۳-۵۰۲.....	ص ۲۴۵ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل دوم - اعسار از هزینه دادرسی.....	مواد ۵۱۴-۵۰۴.....	ص ۲۶۱ آیین دادرسی مدنی ۲

### باب نهم - مطالبه خسارت و اجبار به انجام تعهد

فصل اول - کلیات.....	مواد ۵۱۸-۵۱۵.....	ص ۲۶۸ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل دوم - خسارات.....	مواد ۵۲۲-۵۱۹.....	ص ۲۶۹ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل سوم - مستثنیات دین.....	مواد ۵۲۷-۵۲۳.....	ص ۲۶۹ آیین دادرسی مدنی ۳
سایر مقررات.....	مواد ۵۲۹-۵۲۸.....	ص ۲۷۰ آیین دادرسی مدنی ۳

## فصل داورى - آیین دادرسی مدنی ۳

### باب هفتم - داورى

مواد ۴۵۴-۵۰۱.....	ص ۲۸۲	آیین دادرسی مدنی ۳
-------------------	-------	--------------------

### بررسی مستقل قانون اجرای احکام مدنی

مواد ۱-۱۸۰.....	ص ۳۶۳	اجرای احکام
-----------------	-------	-------------



# فهرست جلد اول

## بررسی قانون آیین دادرسی مدنی

(مواد ۱ تا ۳۲۵ در نظم تطبیقی با قوانین خاص)

### فصول قانونی آیین دادرسی مدنی ۱

کلیات - مواد ۱-۹ ..... ص ۱۹ آ.د.م ۱

#### باب اول - در صلاحیت دادگاهها

فصل اول - در صلاحیت ذاتی و نسبی دادگاهها..... مواد ۱۰-۲۵ ..... ص ۵۱ آ.د.م ۱

فصل دوم - اختلاف در صلاحیت و ترتیب حل آن..... مواد ۲۶-۳۰ ..... ص ۸۶ آ.د.م ۱

#### باب دوم - وکالت در دعاوی

مواد ۳۱-۴۷ ..... ص ۱۰۰ آ.د.م ۱

### فصول قانونی آیین دادرسی مدنی ۲

#### باب سوم - دادرسی نخستین

فصل اول - دادخواست..... مواد ۴۸-۶۰ ..... ص ۱۴۷ آ.د.م ۲

مبحث اول - تقدیم دادخواست..... مواد ۴۸-۵۰ ..... ص ۱۴۹ آ.د.م ۲

مبحث دوم - شرایط دادخواست..... مواد ۵۱-۵۲ ..... ص ۱۵۵ آ.د.م ۲



مبحث سوم - موارد توقیف دادخواست..... مواد ۵۶-۵۳... ص ۱۵۷ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث چهارم - پیوست‌های دادخواست..... مواد ۶۰-۵۷... ص ۱۵۹ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل دوم - بهای خواسته..... مواد ۶۳-۶۱... ص ۱۶۱ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل سوم - جریان دادخواست تا جلسه رسیدگی..... مواد ۹۲-۶۴... ص ۱۸۵ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث اول - جریان دادخواست..... مواد ۶۶-۶۴... ص ۱۸۵ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث دوم - ابلاغ..... مواد ۸۳-۶۷... ص ۱۹۳ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث سوم - ایرادات و موانع رسیدگی..... مواد ۹۲-۸۴... ص ۲۳۵ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل چهارم - جلسه دادرسی..... مواد ۱۰۴-۹۳... ص ۲۶۴ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل پنجم - توقیف دادرسی و استرداد دعوا و دادخواست... مواد ۱۰۷-۱۰۵... ص ۲۸۴ آیین دادرسی مدنی ۲
فصل یازدهم - رأی..... مواد ۲۲۵-۲۹۵... ص ۲۹۱ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث اول - صدور و انشاء رأی..... مواد ۲۹۹-۲۹۵... ص ۲۹۱ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث دوم - ابلاغ رأی..... مواد ۳۰۲-۳۰۰... ص ۲۹۲ آیین دادرسی مدنی ۲
مبحث پنجم - تصحیح رأی..... ماده ۳۰۹... ص ۲۹۲ آیین دادرسی مدنی ۲

## فصول قانونی آیین دادرسی مدنی ۳

فصل ششم - امور اتفاقی..... مواد ۱۴۸-۱۰۸... ص ۳۰۸ آیین دادرسی مدنی ۳
مبحث اول - تأمین خواسته..... مواد ۱۲۹-۱۰۸... ص ۳۰۸ آیین دادرسی مدنی ۳
۱- درخواست تأمین..... مواد ۱۲۰-۱۰۸... ص ۳۰۸ آیین دادرسی مدنی ۳
۲- اقسام تأمین..... مواد ۱۲۹-۱۲۱... ص ۳۱۰ آیین دادرسی مدنی ۳
مبحث پنجم - اخذ تأمین از اتباع دولت‌های خارجی..... مواد ۱۴۸-۱۴۴... ص ۳۱۴ آیین دادرسی مدنی ۳
فصل هفتم - تأمین دلیل و اظهارنامه..... مواد ۱۵۷-۱۴۹... ص ۳۱۵ آیین دادرسی مدنی ۳
مبحث اول - تأمین دلیل..... مواد ۱۵۵-۱۴۹... ص ۳۱۵ آیین دادرسی مدنی ۳
مبحث دوم - اظهارنامه..... مواد ۱۵۷-۱۵۶... ص ۳۱۶ آیین دادرسی مدنی ۳
فصل یازدهم - مبحث ششم. دادرسی فوری... مواد ۳۲۵-۳۱۰... ص ۳۱۷ آیین دادرسی مدنی ۳

فصل ششم - ادامه امور اتفاقی. دعاوی طاری... مواد ۱۴۳-۱۳۰... ص ۳۵۱ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث دوم - ورود شخص ثالث..... مواد ۱۳۴-۱۳۰ .. ص ۳۵۱ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث سوم - جلب شخص ثالث..... مواد ۱۴۰-۱۳۵ ..... ص ۳۵۲ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث چهارم - دعوای متقابل..... مواد ۱۴۳-۱۴۱ ..... ص ۳۵۳ آیین دادرسی مدنی ۳

فصل هشتم - دعاوی تصرف عدوانی، ممانعت و مزاحمت.. مواد ۱۷۷-۱۵۸ ..... ص ۳۷۱ آیین دادرسی مدنی ۳

فصل نهم - سازش و درخواست آن..... مواد ۱۹۳-۱۷۸ ..... ص ۴۰۱ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث اول - سازش..... مواد ۱۸۵-۱۷۸ ..... ص ۴۰۱ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث دوم - درخواست سازش..... مواد ۱۹۳-۱۸۶ ..... ص ۴۰۲ آیین دادرسی مدنی ۳

## فصل قانونی ادلّی اثبات دعوا

فصل دهم - رسیدگی به دلایل..... مواد ۲۹۴-۱۹۴ ..... ص ۴۱۱ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث اول - کلیات..... مواد ۲۰۱-۱۹۴ ..... ص ۴۱۲ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث دوم - اقرار..... مواد ۲۰۵-۲۰۲ ..... ص ۴۲۱ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث سوم - اسناد..... مواد ۲۲۸-۲۰۶ ..... ص ۴۳۱ آیین دادرسی مدنی ۳

الف - مواد عمومی..... مواد ۲۱۵-۲۰۶ ..... ص ۴۳۱ آیین دادرسی مدنی ۳

ب - انکار و تردید..... مواد ۲۱۸-۲۱۶ ..... ص ۴۳۳ آیین دادرسی مدنی ۳

ج - ادعای جعلیت..... مواد ۲۲۲-۲۱۹ ..... ص ۴۳۳ آیین دادرسی مدنی ۳

د - رسیدگی به صحت و اصالت سند..... مواد ۲۲۸-۲۲۳ ..... ص ۴۳۴ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث چهارم - گواهی..... مواد ۲۴۷-۲۲۹ ..... ص ۴۵۹ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث پنجم - معاینه محل و تحقیق محلی..... مواد ۲۵۶-۲۴۸ ..... ص ۴۷۷ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث ششم - رجوع به کارشناس..... مواد ۲۶۹-۲۵۷ ..... ص ۴۷۸ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث هفتم - سوگند..... مواد ۲۸۹-۲۷۰ ..... ص ۴۹۱ آیین دادرسی مدنی ۳

مبحث هشتم - نیابت قضایی..... مواد ۲۹۴-۲۹۰ ..... ص ۵۱۱ آیین دادرسی مدنی ۳

## طالنام اختصاری

- آ.ن.ا.س.ر.م ..... آیین‌نامه‌ی نحوه استفاده از سامانه‌های رایانه‌ای یا مخابراتی - مصوب ۱۳۹۵
- آ.ا.ق.ح.خ ..... آیین‌نامه‌ی اجرایی قانون حمایت خانواده - مصوب ۱۳۹۳
- آ.ا.خ.ا.ق ..... آیین‌نامه‌ی ارائه خدمات الکترونیک قضایی - مصوب ۱۳۹۱
- آ.د.ا.ک ..... آیین‌نامه‌ی آیین دادرسی کار - مصوب ۱۳۹۱
- آ.ا.ل.ا.ک.و.د ..... آیین‌نامه‌ی اجرایی لایحه قانونی استقلال کانون وکلای دادگستری - مصوب ۱۴۰۰
- آ.ا.م.ا.ر.ل ..... آیین‌نامه‌ی اجرای مفاد اسناد رسمی لازم‌الاجراء - مصوب ۱۳۸۷  
(آیین‌نامه‌ی اجرای مفاد اسناد رسمی لازم‌الاجراء و طرز رسیدگی به شکایت از عملیات اجرایی)
- آ.د.د.و.ر ..... آیین‌نامه‌ی دادرسی و دادگاه‌های ویژه‌ی روحانیت - مصوب ۱۳۶۹
- آ.ق.و ..... آیین‌نامه‌ی قانون وکالت - مصوب ۱۳۱۶
- ق.آ.د.م ..... قانون آیین دادرسی مدنی مصوب ۱۳۷۹  
(عنوان کامل: قانون آیین دادرسی دادگاه‌های عمومی و انقلاب در امور مدنی)
- ق.آ.د.ک ..... قانون آیین دادرسی کیفری مصوب ۱۳۹۲  
(عنوان کامل: قانون آیین دادرسی دادگاه‌های عمومی و انقلاب در امور کیفری)
- ق.د.ع.ا ..... قانون دیوان عدالت اداری - اصلاحی و الحاقی ۱۴۰۲
- ق.آ.د.د.ع.ا ..... قانون آیین دادرسی دیوان عدالت اداری - مصوب ۱۳۹۲
- ق.آ.د.کار ..... قانون آیین دادرسی کار مصوب ۱۳۹۱
- ق.ا.د.ب.ت ..... قانون احکام دائمی برنامه‌های توسعه کشور، مصوب ۱۳۹۵
- ق.ا.ک ..... قانون امور گمرکی، مصوب ۱۳۹۰
- ق.ا.ف.ا.م ..... قانون افراز و فروش املاک مشاع، مصوب ۱۳۵۷
- ق.ا.ا.م ..... قانون اجرای احکام مدنی مصوب ۱۳۵۶
- ق.ا.ح ..... قانون امور حسبی مصوب ۱۳۱۹
- ق.ا.ب.م.ق.ث ..... قانون اصلاح بعضی از مواد قانون ثبت و قانون دفاتر اسناد رسمی، مصوب ۱۳۲۲
- ق.ب.ا.ب ..... قانون بازار اوراق بهادار جمهوری اسلامی ایران، مصوب ۱۳۸۴
- ق.پ.س ..... قانون پیش فروش ساختمان، مصوب ۱۳۸۹
- ق.ت.آ ..... قانون تملک آپارتمان، مصوب ۱۳۴۳
- ق.ت.ا ..... قانون تجارت الکترونیکی، مصوب ۱۳۸۲

- ق.ت.د.ع.ا. ۱.....** قانون تشکیل دادگاه‌های عمومی و انقلاب مصوب ۱۳۷۳ و اصلاحی ۱۳۸۱
- ق.ت.....** قانون تجارت مصوب ۱۳۱۱
- ق.ث.....** قانون ثبت، مصوب ۱۳۱۰ (عنوان کامل: قانون ثبت اسناد و املاک)
- ق.ث.ا. ۱.....** قانون ثبت اختراعات، مصوب ۱۳۸۶
- (عنوان کامل: قانون ثبت اختراعات، طرح‌های صنعتی و علائم تجاری)
- ق.ش.....** قانون شهرداری، مصوب ۱۳۳۴
- ق.ش.ح.ا. ۱.....** قانون شوراهای حل اختلاف، مصوب ۱۴۰۲
- ق.ص.ج.....** قانون صدور چک، مصوب ۱۳۵۵ و اصلاحات ۱۳۷۲، ۱۳۸۲، ۱۳۹۷ و ۱۴۰۰
- ق.ح.خ.....** قانون حمایت خانواده، مصوب ۱۳۹۱
- ق.ح.ک.....** قانون حمایت از کودکان، مصوب ۱۳۹۱
- (عنوان کامل: قانون حمایت از کودکان و نوجوانان بی سرپرست و بدسرپرست)
- ق.د.ت.ب.....** قانون داوری تجاری بین‌الملل، مصوب ۱۳۷۶
- ق.ک.....** قانون کار، مصوب ۱۳۶۹
- ق.ک.ا.پ.و.د.....** قانون کیفیت اخذ پروانه و کالت دادگستری، مصوب ۱۳۷۶
- ق.ک.ک.ر.د.....** قانون کانون کارشناسان رسمی دادگستری، مصوب ۱۳۸۱
- ق.م.....** قانون مدنی، مصوب ۱۳۰۷ و ۱۳۱۳ و ۱۳۱۴
- ق.ا.م.....** قانون مجازات اسلامی، مصوب ۱۳۹۲
- ق.ا.م.ت.ع.ز.ی.ا.ت.....** قانون مجازات اسلامی، بخش تعزیرات، مصوب ۱۳۷۵
- ق.م.ق.ق.....** قانون مسئولیت قوه قضائیه، مصوب ۱۳۶۶
- ق.م.م.....** قانون مالیات‌های مستقیم مصوب ۱۳۴۵ با اصلاحات بعدی (۱۳۹۴)
- ق.ن.ا.م.م.....** قانون نحوه اجرای محکومیت‌های مالی مصوب ۱۳۹۳
- ق.ن.ب.ر.ق.....** قانون نظارت بر رفتار قضات، مصوب ۱۳۹۱
- ق.و.....** قانون و کالت، مصوب ۱۳۱۵
- ق.و.ب.د.د.....** قانون وصول برخی از درآمدهای دولت مصوب ۱۳۷۳
- (قانون وصول برخی از درآمدهای دولت و مصرف آن در موارد معین)
- ل.ا.ق.ت.....** لایحه قانونی اصلاح قسمتی از قانون تجارت، مصوب ۱۳۴۷
- ل.ا.ک.و.د... ۵.....** لایحه قانونی استقلال کانون وکلای دادگستری، مصوب ۱۳۳۳

گاهی مکان نمی‌کنی ولی می‌شود گاهی نمی‌شود که نمی‌شود

### سخن آغازین:

سایه‌زمانی که قانون آیین دادرسی مدنی در سال ۱۳۷۹ به تصویب رسید، کمتر کسی می‌توانست تصور نماید که روزی آتقدیر قوانین مربوط به دادرسی مدنی توسعه یابد که آن قانون به ظاهر اصلی و جامع، تنها یکی از مجموع قوانین آیین دادرسی مدنی به شمار آید. امروزه به جای عنوان **قانون آیین دادرسی مدنی**، چه بسیار بهتر باشد از عنوان **قوانین آیین دادرسی مدنی**، استفاده نماییم.

در این مجلد که جدیدترین ویراست می‌باشد، در تلاشیم با همان روش نظم تطبیقی، به شرح و تبیین مواد قوانین آیین دادرسی مدنی با مجموع قوانین خاص مرتبط و به روز سپرداریم و با کنار هم قرار دادن پارل‌های پرکنده مربوط به دادرسی، تصویری شفاف‌تر و زیباتر از فرآیندهای دادرسی امروزی به نحو فرمولاسیون، تقدیم حضور حقوق دانان و حقوق‌خوانان اهل دقت نماییم.

یکی از مهمترین، پایه‌ای‌ترین و کاربردی‌ترین دروسی که در رشته حقوق همیشه برای استادان و دانشجویمان این رشته دغدغه بوده است درس آیین دادرسی مدنی است. تجربیات سال‌های ستادای در حوزه می‌تدریس در دانشگاه‌های حقوق و مجموع مراکز علمی در سراسر کشور از یک سو و وکالت در پرورنده‌های خاص حقوقی از سوی دیگر، تماماً توأم بوده است با دغدغه‌هایی بدون پانخ:

- ✓ دغدغه چرایی وجود این همه مواد مجمل، بهم و متعارض در حوزه دادرسی توأم با قوانین خاص.
- ✓ دغدغه چرایی وجود این همه تفاوت بین سیستم تقنینی و سیستم قضایی در حوزه قوانین دادرسی.
- ✓ دغدغه چگونگی حفظ نمودن مواد فراوان و فرار قوانین آیین دادرسی و تسلط ماندگار بر آن‌ها.
- ✓ دغدغه چگونگی کشف ارتباط بین مقررات عام قانون آیین دادرسی با قوانین خاص دادرسی.
- ✓ دغدغه چگونگی جلوگیری از تشویش اذعان حقوق‌خوانان با مطالعه اقوال و نظریات متنوع و بعضاً متعارض حقوق دانان.
- ✓ دغدغه چگونگی پاسخگویی به سوالات بهم در بخش‌های حقوقی از جمله بخش وکالت، قضات، کارشناسی ارشد و دکتری.
- ✓ دغدغه فقدان وجود منبعی واحد و قابل همضم برای دانشجویمان حقوق در طول دوره‌ی تحصیل در دانشگاه‌های حقوق.

خدای آفریننده لوح و قلم را سپاسگزارم که بار دیگر بر بنده می‌حسیر خویش منت نهاد و این توفیق را داد که در راستای پانخ دادن به این دغدغه‌ها و صدها دغدغه دیگر تلاش برارایه اثری متفاوت در حوزه‌ی حقوق آیین دادرسی مدنی و تعالی رشته‌ی حقوق، با روشی نوین به نام نظم تطبیقی در حد و حود خود نمایند که همانا "لا یكلف الله نفساً الا و سها".

ویژگی‌های این اثر: این اثر بر اساس سیستم ابداعی نظم تطبیقی در نظام حقوقی ایران به‌گوایی ثبت شماره ۷۲۴۵ و طبق همان فصل بندی قانون آیین دادرسی مدنی که بهترین نوع فصل بندی است و در تمام دوره‌های آموزشی اعم از دانشگاه‌ها و مؤسسات آموزش عالی ملاک عمل می‌باشد به رشته تحریر درآمده است. البته مضمین تلاش بر حفظ نظم قانونی، موضوعات تطبیقی تمام مباحث آیین دادرسی مدنی اما ۳ تارک هم فرار گرفته و در قسمت فهرست کتاب به تفکیک بیان شده و واجد ویژگی‌های ذیل است؛

• بررسی ماده به ماده قانون آیین دادرسی مدنی به بیان ساده در تطبیق با تمام قوانین خاص مرتبط با دادرسی مدنی از جمله:

❖ قانون شوراهای حل اختلاف - مصوب ۱۴۰۲.

❖ قانون دیوان عدالت اداری - اصلاحی ۱۴۰۲.

❖ قوانین آیین دادرسی کیفری، آیین دادرسی کار.

❖ قوانین حمایت خانواده، امور حسبی، اجزای احکام مدنی و...

• تفسیر و تبیین مواد قانون آیین دادرسی مدنی با استفاده از خود قانون آیین دادرسی مدنی (تفسیر قانون با قانون).

• تطبیق مواد قانون آیین دادرسی مدنی با آرای وحدت رویه جدید و مهم و بیان اهم نظریات مشورتی اداره حقوقی.

• تطبیق موضوعات و مفاهیم به ظاهر مشابه ولی به واقع متفاوت قانون آیین دادرسی مدنی در قالب پلن‌های آموزشی.

• تطبیق آرای متعدد حقوقی و دکترین در ارتباط با نص مواد قانونی و جمع بندی آن با جهت ایجاد یک رویه‌ی حقوقی.

• فرمولاسیون حقوقی و بیان مفاهیم مواد قانونی، در قالب فرمول‌های ساده ریاضی و برقراری ارتباط بین علوم انسانی و ریاضی.

• اینفوگرافیک مواد قانونی و بیان مثال‌های ساده و متعدد حقوقی جهت فهم بهتر و روانتر مطالب حقوقی برای دانشجویان حقوق.

• طرح ابتکاری مسائل بهفت‌گزین در کنار تست‌های تالیفی و ارائه تست‌های جدید آزمون‌های حقوقی و...



پیش از این با دو جلد کتاب آیین دادرسی مدنی در نظم تطبیقی، طی ۳۵ دوره تجدید چاپ  
و بیش از صد هزار نسخه عرضه، تلاش نموده بودیم به دغدغه‌های عنوان شده باروش مذکور پاسخ دهیم. اکنون باید با نیت  
تواضع و افتخار اعلام نمایم که سبک آموزشی فرمولاسیون نظم تطبیقی، پس از سال‌ها تدریس و تحقیق به بلوغ خویش رسیده است  
و امروز با غنای علمی بیشتر و بیشترفته تر از آثار قبلی، به صورت دو جلد مترقی و با محوریت قوانین خاص، تحت عنوان؛  
**«شرح روان، جامع و فرمولاسیون آیین دادرسی مدنی در نظم تطبیقی با قوانین خاص»**

و با ۱۰ دوره چاپ جدید پیش‌کش جامعه حقوقی می‌گردد. امید است به لطف حضرت حق مقبول افتد و در نظر آید.  
چون همیشه به وجود یک جامعه‌ی فرهیخته حقوقی در کشور عزیزم می‌بالم و ایمان دارم که این نخب زادگان با وسواس و دقت  
خاصی آثار حقوقی را دنبال می‌کنند و خود صاحب‌نظران و سره را از ناسره تشخیص می‌دهند. لذا در انجام مراتب پاس و  
قدردانی عمیق قلبی خویش را تقدیم آن جامعه‌ی حقوقی خوش‌فهم کرده و از تمام حقوق دانان و حقوق‌خوانان گرانقدری که در  
این مدت با التفات به بی‌اخلاقی‌های کاسبان علم حقوق، بسیار یاد دگر می‌وقوت قلب بودند، خاصه سرکار خانم وکیل الهه فلاح  
که در امر ویراستاری نیز بسیار کوشیدند، بی‌نهایت قدردان و سپاسگزارم و از عزیزانی که این اثر را سایت مطالعه دانسته‌اند، استدعا دارم  
با انتقال نظرات و پیشنهادات ارزشمند خود از طریق پل‌های ارتباطی ذیل، ما را در جهت بهبود و غنای بیشتر این آثار، مساعدت  
نمایند. «ومن الله توفیق»

ارادتمند تمام حقوق‌خوانان و حقوق‌دانان گرامی - علی فلاح

[www.dralifallah.com](http://www.dralifallah.com)

Email: [Dr.fallah.lawacademy@gmail.com](mailto:Dr.fallah.lawacademy@gmail.com)







## فصول قانونی

# آیین دادرسی مدنی ۲

واخواهی.....	مواد ۳۰۵ تا ۳۰۸ ق.آ.د.م
تجدیدنظرخواهی.....	مواد ۳۲۶ تا ۳۶۵ ق.آ.د.م
فرجام خواهی.....	مواد ۳۶۶ تا ۴۱۶ ق.آ.د.م
اعتراض ثالث.....	مواد ۴۱۷ تا ۴۲۵ ق.آ.د.م
اعاده دادرسی.....	مواد ۴۲۶ تا ۴۴۱ ق.آ.د.م
مواعد.....	مواد ۴۴۲ تا ۴۵۳ ق.آ.د.م
هزینه و اعسار.....	مواد ۵۰۲ تا ۵۱۴ ق.آ.د.م
خسارات و مستثنیات.....	مواد ۵۱۵ تا ۵۲۹ ق.آ.د.م




در نظم تطبیقی با قوانین خاص



# واخواهی

## در نظم تطبیقی با قوانین خاص

واخواهی..... مواد ۳۰۳ تا ۳۰۸ ق.آ.د.م



## بررسی تطبیقی و اخوایی

### ❖ مواد ۳۰۳ الی ۳۰۸ قانون آیین دادرسی منی در نظم تطبیقی با قوانین خاص

#### حکم حضوری و غیابی

**ماده ۳۰۳ -** حکم دادگاه حضوری است مگر این که خوانده یا وکیل یا قائم مقام یا نماینده قانونی وی در هیچ یک از جلسات دادگاه حاضر نشده و به طور کتبی نیز دفاع ننموده باشد و یا اختاریه ابلاغ واقعی نشده باشد.

**ماده ۳۰۴ -** در صورتی که خواندگان متعدد باشند و فقط بعضی از آنان در جلسه دادگاه حاضر شوند و یا لایحه دفاعیه تسلیم نمایند، دادگاه نسبت به دعوی<sup>۱</sup> مطروحه علیه کلیه خواندگان رسیدگی کرده سپس مبادرت به صدور رأی می نماید، رأی دادگاه نسبت به کسانی که در جلسات حاضر نشده و لایحه دفاعیه نداده اند و یا اختاریه، ابلاغ واقعی نشده باشد غیابی محسوب است.

#### واخواهی

**ماده ۳۰۵ -** محکوم علیه غایب حق دارد به حکم غیابی اعتراض نماید. این اعتراض وخواهی نامیده می شود. دادخواست وخواهی در دادگاه صادرکننده حکم غیابی قابل رسیدگی است.

**ماده ۳۰۶ -** مهلت وخواهی از احکام غیابی برای کسانی که مقیم کشورند بیست روز و برای کسانی که خارج از کشور اقامت دارند دو ماه از تاریخ ابلاغ واقعی خواهد بود مگر اینکه معترض به حکم ثابت نماید عدم اقدام به وخواهی در این مهلت به دلیل عذر موجه بوده است. در این صورت باید دلایل موجه بودن عذر خود را ضمن دادخواست وخواهی به دادگاه صادرکننده رأی اعلام نماید. اگر دادگاه ادعا را موجه تشخیص داد قرار قبول دادخواست وخواهی را صادر و اجرای حکم نیز متوقف می شود.

جهات زیر عذر موجه محسوب می گردد:

۱- مرضی که مانع از حرکت است.

۱ - در متن روزنامه رسمی واژه «دعوا» به جای «دعوی» آمده است که به نظر خطای چاپی است.

۲- فوت یکی از والدین یا همسر یا اولاد.

۳- حوادث قهریه از قبیل سیل، زلزله و حریق که بر اثر آن تقدیم دادخواست و خواهی در مهلت مقرر ممکن نباشد.

۴- توقیف یا حبس بودن به نحوی که نتوان در مهلت مقرر دادخواست و خواهی تقدیم کرد.

**تبصره ۱-** چنانچه ابلاغ واقعی به شخص محکوم علیه میسر نباشد و ابلاغ قانونی به عمل آید، آن ابلاغ معتبر بوده و حکم غیابی پس از انقضاء مهلت قانونی و قطعی شدن به موقع اجرا گذارده خواهد شد. در صورتی که حکم ابلاغ واقعی نشده باشد و محکوم علیه مدعی عدم اطلاع از مفاد رأی باشد می تواند دادخواست و خواهی به دادگاه صادر کننده حکم غیابی تقدیم دارد.

دادگاه بدواً خارج از نوبت در این مورد رسیدگی نموده قرار رد یا قبول دادخواست را صادر می کند. قرار قبول دادخواست مانع اجرای حکم خواهد بود.

**تبصره ۲-** اجرای حکم غیابی منوط به معرفی ضامن معتبر یا اخذ تأمین متناسب از محکوم له خواهد بود. مگر اینکه دادنامه یا اجرائیه به محکوم علیه غایب ابلاغ واقعی شده و نامبرده در مهلت مقرر از تاریخ ابلاغ دادنامه و خواهی نکرده باشد.

**تبصره ۳-** تقدیم دادخواست خارج از مهلت یاد شده بدون عذر موجه قابل رسیدگی در مرحله تجدیدنظر برابر مقررات مربوط به آن مرحله می باشد.

**ماده ۳۰۲-** چنانچه محکوم علیه غایب پس از اجرای حکم، و خواهی نماید و در رسیدگی بعدی حکم به نفع او صادر شود، خواهان ملزم به جبران خسارت ناشی از اجرای حکم اولی به خواه می باشد.

**ماده ۳۰۸-** رأیی که پس از رسیدگی و خواهی صادر می شود فقط نسبت به خواه و خواننده مؤثر است و شامل کسی که و خواهی نکرده است نخواهد شد، مگر این که رأی صادره قابل تجزیه و تفکیک نباشد که در این صورت نسبت به کسانی که مشمول حکم غیابی بوده ولی و خواهی نکرده اند نیز تسری خواهد داشت.

**ماده ۳۶۴-** در مواردی که رأی دادگاه تجدیدنظر مبنی بر محکومیت خواننده باشد و خواننده یا وکیل او در هیچ یک از مراحل دادرسی حاضر نبوده و لایحه دفاعیه و یا اعتراضیه ای هم نداده باشند رأی دادگاه تجدیدنظر ظرف مدت بیست روز پس از ابلاغ واقعی به محکوم علیه یا وکیل او قابل اعتراض و رسیدگی در همان دادگاه تجدیدنظر می باشد، رأی صادره قطعی است.

### قانون آیین دادرسی کیفری

**ماده ۳۲۵-** دادگاه باید در رأی، حضوری یا غیابی بودن و قابلیت و اخواهی، تجدیدنظر و یا فرجام و مهلت و مرجع آن را قید کند. اگر رأی قابل و اخواهی، تجدیدنظر یا فرجام باشد و دادگاه آن را غیرقابل و اخواهی، تجدیدنظر یا فرجام اعلام کند این امر، مانع و اخواهی، تجدیدنظر یا فرجام خواهی نیست.

#### فصل پنجم - رأی غیابی و و اخواهی

**ماده ۴۰۶-** در تمام جرائم، به استثنای جرائمی که فقط جنبه حق اللّهی دارند، هرگاه متهم یا وکیل او در هیچ یک از جلسات دادگاه حاضر نشود یا لایحه دفاعیه نفرستاده باشد، دادگاه پس از رسیدگی، رأی غیابی صادر می کند. در این صورت، چنانچه رأی دادگاه مبنی بر محکومیت متهم باشد، ظرف بیست روز از تاریخ ابلاغ واقعی، قابل و اخواهی در همان دادگاه است و پس از انقضای مهلت و اخواهی برابر مقررات حسب مورد قابل تجدیدنظر یا فرجام است. مهلت و اخواهی برای اشخاص مقیم خارج از کشور، دو ماه است.

**تبصره ۱-** هرگاه متهم در جلسه رسیدگی حاضر و در فاصله تنفس یا هنگام دادرسی بدون عذر موجه غائب شود، دادگاه رسیدگی را ادامه می دهد. در این صورت حکمی که صادر می شود، حضوری است.

**تبصره ۲-** حکم غیابی که ظرف مهلت مقرر از آن و اخواهی نشود، پس از انقضای مهلت های و اخواهی و تجدیدنظر یا فرجام به اجراء گذاشته می شود. هرگاه حکم دادگاه ابلاغ واقعی نشده باشد، محکوم علیه می تواند ظرف بیست روز از تاریخ اطلاع، و اخواهی کند که در این صورت، اجرای رأی، متوقف و متهم تحت الحفظ به همراه پرونده به دادگاه صادر کننده حکم اعزام می شود. این دادگاه در صورت اقتضاء نسبت به اخذ تأمین یا تجدیدنظر در تأمین قبلی اقدام می کند.

**تبصره ۳-** در جرائمی که فقط جنبه حق اللّهی دارند، هرگاه محتویات پرونده، مجرمیت متهم را اثبات نکند و تحقیق از متهم ضروری نباشد، دادگاه می تواند بدون حضور متهم، رأی بر برائت او صادر کند.

**ماده ۴۰۷-** دادگاه پس از و اخواهی، با تعیین وقت رسیدگی طرفین را دعوت می کند و پس از بررسی ادله و دفاعیات و اخواه، تصمیم مقتضی اتخاذ می نماید. عدم حضور طرفین یا هر یک از آنان مانع رسیدگی نیست.

### ❀ بررسی تطبیقی طرق شکایت از آرا؛

در ادامه مطالعه مقررات قانون آیین دادرسی مدنی و پس از بررسی مواد ۱ تا ۳۲۵ ق.آ.د.م که شرح تطبیقی و فرمولاسیون آن در جلد اول گذشت، در این مجلد به مطالعه مواد ۳۲۶ تا ۵۲۹ ق.آ.د.م می پردازیم؛

در این فصل، مقررات طرق شکایت از آرا، مذکور در مواد ۳۲۶ تا ۴۴۱ ق.آ.د.م، مورد مطالعه تطبیقی ما قرار خواهند گرفت. طبق سرفصل های مصوب وزارت علوم و تحقیقات، مطالعه این مقررات در دانشگاه، تحت عنوان آیین دادرسی مدنی ۲ صورت می پذیرد؛

### ■ مفهوم و انواع شکایت در حقوق ایران؛

«شکایت» در امور حقوقی، برخلاف امور کیفری که یک دعوی اولیه است، یک دعوی ثانویه به مفهوم اعتراض می باشد. در حقیقت شکایت حقوقی، مبتنی بر یک رأی صادره است که نسبت به آن توسط محکوم علیه تعرض به عمل می آید. اعتراض در معنای عام، همان شکایتی است که استثنائاً<sup>۱</sup> قوانین دادرسی آن را تجویز نموده اند. مضاف بر این که مقررات آن به جهت ایجاد حقوق مکسبه برای طرفین دعوا، عطف به ماسبق نمی شوند<sup>۲</sup>.

■ از دیرباز در حقوق ایران، طرق شکایت از آرا یا همان اعتراض به رأی در معنای عام، به دو دسته ی اولیه تقسیم بندی می شوند که عبارتند از:

- الف - طرق شکایت معمول** (واخواهی، تجدیدنظرخواهی، فرجام، اعاده و اعتراض ثالث)  
**ب - طرق شکایت غیر معمول** (شکایت اعاده دادرسی به جهت خلاف شرع بین)

### ۱ - اصل بر قطعیت آراست و استثناء بر شکایت از آرا؛

برای مطالعه کامل فرمول های قطعیت و عدم قطعیت آرا، رجوع کنید به؛  
 ذیل ماده ۵ ق.آ.د.م، کتاب شرح فرمولاسیون آیین دادرسی مدنی در نظم تطبیقی، جلد اول، دکترعلی فلاح.

### ۲ - اصل بر عطف به ماسبق شدن قوانین است و استثناء بر عطف نشدن قوانین؛

مانند مقررات مربوط به حقوق مکسبه یعنی حقوق اعتراضی و شکایتی.  
 برای مطالعه فرمول های اصل و استثنای عطف به ماسبق شدن مقررات آیین دادرسی مدنی، رجوع کنید به؛  
 ذیل ماده ۹ ق.آ.د.م، کتاب شرح فرمولاسیون آیین دادرسی مدنی در نظم تطبیقی، جلد اول، دکترعلی فلاح.

**الف)** منظور از طرق معمول، طرقی است که در غالب سیستم‌های دادرسی و در اکثر کشورهای دنیا، مرسوم و معمول است.

- این طرق در نظام دادرسی کشورمان نیز معمول است. (چه قبل و چه بعد از انقلاب)
- طرق معمول، شیوه‌هایی هستند که در صورت مجاز بودن شکایت، اولاً و اصولاً مورد استفاده قرار می‌گیرند.

**ب)** منظور از طرق غیر معمول، طرقی است که مشابه آن در دیگر کشورها وجود ندارد.

- این طرق قبل از انقلاب در ایران وجود نداشته و بعد از انقلاب ایجاد شده است.
  - طرق غیر معمول، شیوه‌هایی هستند که ثانیاً و استثنائاً مورد استفاده قرار می‌گیرند.
- البته طرق غیر معمول در حال حاضر همگی نسخ گردیده‌اند و تنها موردی که بسیار محدود همچنان در نظام حقوقی ما به چشم می‌خورد، «اعاده دادرسی به جهت خلاف شرع بین<sup>۱</sup>» است، که در ماده ۴۷۷ ق.آ.د. ک آمده و مورد تشریح قرار خواهد گرفت.

■ از سوی دیگر طرق شکایت معمول، خودش به دو دسته تقسیم‌بندی می‌شود:

**۱- طرق شکایت عادی؛** طرق اصلی هستند که اثر تعلیقی دارند و اصولاً مانع اجرای رأی

می‌شوند. این طرق عبارتند از؛

**الف- واخواهی.**

**ب- تجدید نظر خواهی (پژوهش).**

**۲- طرق شکایت فوق‌العاده؛** طرق استثنائی هستند که اثر تعلیقی ندارند و اصولاً مانع اجرای

رأی نمی‌شوند. این طرق عبارتند از؛

**الف- فرجام خواهی (تمییز).**

**ب- اعاده دادرسی.**

**ج- اعتراض شخص ثالث.**

۱ - سابقاً با عنوان «**خلاف بین شرع**» در ماده ۱۸ سابق قانون تشکیلات دادگاه‌های عمومی و انقلاب، چنین شکایتی پیش‌بینی شده بود و اکنون در ماده ۴۷۷ قانون آیین دادرسی کیفری، با عنوان «**خلاف شرع بین**» آمده است که در ادامه به بررسی تطبیقی وجوه افتراق آن‌ها خواهیم پرداخت.



در این بخش در مقام تبیین و مطالعه تطبیقی طرق پنج گانه شکایت از آرا می‌باشیم. سعی ما بر این است، ضمن بررسی تطبیقی طرق عادی و فوق‌العاده شکایت از آرا با همدیگر، وجوه اشتراک و افتراق طرق مزبور را کشف نموده و با بیان قواعد فرمولی حاکم بر طرق شکایت از آرا، مطالعه و یادگیری این موضوع را تسهیل و شیرین نماییم.



۱- شعبه تشخیص شعبه‌ای از شعب دیوان عالی کشور بود که با ۵ قاضی (۱ رئیس و ۴ مستشار) تشکیل جلسه می‌داد. شعبه مزبور که تمام قضاتش توسط رئیس قوه قضاییه انتخاب می‌شدند در حال حاضر منسوخ شده است.

در آغاز راه، اشاره مختصری به آثار طرق شکایت از آرا در نظم تطبیقی داریم که البته در ادامه به طور مفصل و تطبیقی در فصول جداگانه مورد مطالعه و تشریح قرار خواهیم داد؛

### آثار طرق شکایت از آرا در نظم تطبیقی



### اثر انتقالی و غیر انتقالی





۱- اثر تعلیقی + اثر انتقالی + اثر عدولی = خواهی

۲- اثر تعلیقی + اثر انتقالی + اثر اصلاحی = تجدید نظر خواهی

۳- اثر غیر تعلیقی + اثر غیر انتقالی + اثر انطباقی = فرجام خواهی

۴- اثر غیر تعلیقی + اثر انتقالی محدود + اثر عدولی = اعاده دادرسی

۵- اثر غیر تعلیقی + اثر انتقالی محدود + اثر عدولی = اعتراض ثالث



**فرمولاسیون  
تطبیقی اوصاف  
طرق شکایت از آرا**

۱ - این تقسیم‌بندی و عنوان «اثر انطباقی» برای اولین بار در این کتاب پیشنهاد شده است تا اثر شکایت فرجام خواهی با شکایت تجدید نظر خواهی که اثری اصلاحی است، خلط نشود.

## ❁ واخواهی؛

شروع بحث در طرق شکایت از آراء، با واخواهی است. با وجود این که در برخی سیستم‌های دادرسی، واخواهی یک مقطع اعتراضی در همان مرحله نخستین است، در سیستم دادرسی ما، واخواهی با همان ادبیات اعتراض به رأی آمده ولی به عنوان یک مرحله مستقل شکایتی در نظر گرفته شده است. در اینجا مواد قانونی واخواهی که سابقاً مورد تطبیق قرار گرفت مطالعه می‌گردد؛

### ■ مفهوم واخواهی؛ (ماده ۳۰۵ ق.آ.د.م)

قانونگذار در ماده ۳۰۵ ق.آ.د.م در تعریفی مفید و مختصر از واخواهی بیان می‌دارد: «محکوم علیه غایب حق دارد به حکم غیابی اعتراض نماید. این اعتراض واخواهی نامیده می‌شود.» بنابراین همانطور که بیان شد واخواهی عبارت از یک اعتراض است. البته اعتراض در اینجا به مفهوم عام است یعنی شکایتی که محکوم علیه غایب، نسبت به احکام غیابی، به عمل می‌آورد.

### ■ موضوع واخواهی؛ (مادتين ۳۰۳ و ۳۶۴ ق.آ.د.م)

موضوع واخواهی در ماده ۳۰۵ ق.آ.د.م «حکم غیابی» است. این حکم غیابی می‌تواند در مرحله بدوی و حسب مورد از دادگاه عمومی، دادگاه صلح یا دادگاه خانواده تحت شرایط مشترک ماده ۳۰۳ ق.آ.د.م و یا در مرحله تجدیدنظر مطابق ماده ۳۶۴ ق.آ.د.م صادر گردد. بنابراین قانوناً در دو مرحله بدوی و تجدیدنظر حکم غیابی با اوصاف ذیل قابل صدور است؛

- طبق ماده ۳۰۳ ق.آ.د.م؛ اصل بر حضوری بودن احکام و استثناء بر غیابی بودن است.
- استثنائاً حکمی که سه شرط تصریحی قانون را داشته باشد غیابی و قابل واخواهی است. این سه شرط عبارتند از؛ ۱- غیبت خوانده ۲- عدم ارسال لایحه ۳- عدم ابلاغ واقعی اخطاریه
- طبق ماده ۳۶۴ ق.آ.د.م؛ امکان صدور حکم غیابی در دادگاه تجدیدنظر نیز پیش‌بینی شده است. علاوه بر شرطیت موارد سه گانه مزبور در دادگاه بدوی، وجود آن‌ها در مرحله تجدیدنظر نیز شرط است تا در مجموع با جمع شش شرط حکم غیابی صادر شود.
- فقط احکام می‌توانند غیابی باشند و قرارها همیشه حضوری‌اند.
- فقط نسبت به خوانده امکان صدور حکم غیابی وجود دارد و نسبت به خواهان، حکم همیشه حضوری است.

- حکم اعسار استثنائاً به هر حال حضوری است. (ماده ۵۰۷ ق.آ.د.م)

**احکام غیابی****دادگاه نخستین**

(ماده ۳۰۳ ق.آ.د.م)

**❁ جمع سه شرط لازم است؛**

- ۱- خواننده یا وکیل یا قائم مقام یا نماینده وی در هیچ یک از جلسات دادگاه حاضر نشده باشند.
- ۲- به طور کتبی نیز دفاع ننموده باشند. (عدم ارسال لایحه)
- ۳- اختطاریه ابلاغ واقعی نشده باشد. (اختطاریه و نه دادنامه)

**احکام غیابی****دادگاه تجدید نظر**

(ماده ۳۶۴ ق.آ.د.م)

**❁ جمع سه شرط در دو مرحله بدوی و تجدیدنظر شرط است؛**

- ۱- خواننده و تجدیدنظرخواننده یا وکیل یا قائم مقام یا نماینده ایشان در هیچ یک از جلسات دادگاه بدوی و تجدیدنظر حاضر نشده باشند.
- ۲- به طور کتبی نیز دفاع ننموده باشند. (عدم ارسال لایحه)
- ۳- اختطاریه مفاد دادخواست بدوی یا تجدیدنظر به طور واقعی ابلاغ نشده باشد.

**مثال؛** برای تفهیم چگونگی صدور حکم غیابی از دادگاه تجدیدنظر به این مثال توجه فرمایید؛ شخصی به نام "شهرام" به عنوان خواهان، دعوی مبنی بر مطالبه صد میلیون تومان وجه چک، علیه شخصی به نام "بهرام" به عنوان خواننده، طرح می نماید. در مرحله بدوی، با غیبت بهرام و عدم ارسال لایحه و ابلاغ قانونی اختطاریه، حکم به شکست خواهان و به نفع خواننده (به صورت غیابی) صادر می شود. "شهرام" (خواهان) از آن تجدیدنظرخواهی به عمل می آورد. در دادگاه تجدیدنظر نیز "بهرام" به عنوان تجدیدنظرخواننده غایب است، لایحه ارسال نکرده و اختطاریه احتمالی وقت دادرسی (اگر نیاز به جلسه باشد) ابلاغ قانونی شده است. این بار حکم غیابی علیه "بهرام" صادر می شود و به وی امکان و خواهی از آن حکم را در دادگاه تجدیدنظر می دهد. حکم صادره در نتیجه و خواهی در دادگاه تجدیدنظر نیز قطعی خواهد بود.

بنابراین حکمی که علیه "بهرام" صادر گردیده، غیابی است چرا که اولاً وی یا نماینده اش در هیچ یک از مراحل دادرسی (بدوی + تجدید) حاضر نبوده و ثانیاً لایحه اعتراضیه هم نداده (لایحه بدوی و تجدید) و ثالثاً اختطاریه (بدوی و تجدید) هم به وی ابلاغ واقعی نشده است.



### فرمولاسیون نحوه صدور احکام غیابی از دادگاه‌های بدوی و تجدیدنظر

<p>۱ <math>\leftarrow</math> غیبت خوانده + عدم ارسال لایحه خوانده + ابلاغ قانونی وقت جلسه بدوی</p> <p><b>= حکم غیابی دادگاه بدوی</b></p>
<p>۲ <math>\leftarrow</math> غیبت خوانده + عدم ارسال لایحه خوانده + ابلاغ قانونی وقت بدوی</p> <p>+ غیبت تجدیدنظر خوانده + عدم ارسال لایحه تجدیدنظر خوانده + ابلاغ قانونی وقت تجدیدنظر</p> <p><b>= حکم غیابی دادگاه تجدیدنظر</b></p>

### ■ اصحاب شکایت و خواهی؛ (تطبیق مادتين ۳۰۴ و ۳۰۸ ق.آ.د.م)

- در وخواهی از حکم غیابی صادره از دادگاه بدوی که یک خواهان و یک خوانده دارد؛
- (واخواه) یا (محکوم علیه غایب) همان خوانده دعوای بدوی است که شکایت کرده است.
  - (واخوانده) یا (محکوم له) همان خواهان دعوای بدوی است که علیه اش شکایت شده است.

🌀 جمع محکوم علیهم حاضر و غایب؛ در صورتی که خوانندگان مرحله بدوی متعدد باشند و برخی از آنان حاضر و برخی از آنان غایب بوده و لایحه دفاعیه نداده و اخطاریه ابلاغ واقعی نشده باشد، حکم صادره نسبت به حاضرین حضوری و نسبت به غایبین غیابی محسوب است. در این صورت؛ فقط محکوم علیهم غیابی حق وخواهی دارند و حکم فقط نسبت به آنان قابل نقض خواهد بود، مگر اینکه حکم غیر قابل تجزیه باشد که در این صورت نسبت به همه (محکوم علیهم غیابی و حضوری) نقض خواهد شد.

🌀 در دعوای قابل تجزیه مثل مطالبه وجه؛ اگر فقط برخی از محکوم علیهم غیابی وخواهی نمایند و برخی وخواهی نکنند، رأیی که پس از رسیدگی وخواهی صادر می شود فقط نسبت به وخواه و وخوانده مؤثر است و شامل کسی که وخواهی نکرده است نخواهد شد.

🌀 در دعوای غیر قابل تجزیه مثل نسب؛ رأی صادره در نتیجه وخواهی، نسبت به کسانی که مشمول حکم غیابی بوده ولی وخواهی نکرده اند نیز تسری خواهد داشت.

تعدد

خوانندگان

ماده ۳۰۴

ق.آ.د.م

تفکیک

دعوای

ماده ۳۰۸

ق.آ.د.م

واخواهی در وضعیت تعدد خوانندگان یا تعدد دعوای

■ به وحدت ملاک تبصره ۳ ماده ۳۳۹ ق.آ.د.م باید گفت که دادگاه مکلف است، در حکم خود حضوری یا غیابی بودن حکم را ذکر نماید.<sup>۱</sup> البته توصیف حضوری یا غیابی بودن حکم همانند توصیف قطعی یا قابل شکایت بودن حکم، اصولاً تأثیری بر حق شکایت ندارد، لذا؛

• در صورت توصیف حضوری حکم، محکوم<sup>۲</sup> علیه می تواند با ادعای غیابی بودن آن، و خواهی نماید و دادگاه نمی تواند از ثبت دادخواست و خواهی جلوگیری نماید. دادگاه تنها می تواند در صورت اصرار بر رأی سابق خود، قرار عدم استماع دعوی و خواهی را صادر نماید که چنین قراری نیز قابل تجدیدنظر خواهد بود.

• در صورت توصیف غیابی حکم، محکوم<sup>۳</sup> له می تواند در مقابل و خواهی محکوم<sup>۴</sup> علیه، دلایل خویش را بر حضوری بودن حکم ارائه نماید و متقاضی صدور قرار عدم استماع و خواهی گردد.

■ دعاوی طاری قابل طرح در مرحله و خواهی عبارتند از ورود ثالث و جلب ثالث<sup>۵</sup>.

• به نظر می رسد، دعاوی اضافی و متقابل با توجه به سکوت قانون و خلاف اصل بودن، قابل طرح در مرحله و خواهی نیستند.

■ و خواهی همانند اعاده دادرسی ویژه «احکام» است. البته و خواهی ویژه «احکام غیابی» و اعاده دادرسی ویژه «احکام قطعی یافته» است که در مبحث اعاده دادرسی تشریح خواهد شد.

■ ماده ۳۰۵ ق.آ.د.م پس از تعریف و خواهی، در ادامه راجع به کیفیت طرح و خواهی مختصراً مقرر می دارد؛ «دادخواست و خواهی در دادگاه صادرکننده حکم غیابی قابل رسیدگی است»، این یعنی و خواهی طریقی عدولی است و طبق تشریفات بدوی مورد طرح و رسیدگی قرار می گیرد.

۱ - شمس، دکتر عبدالله، آیین دادرسی مدنی، (دوره پیشرفته)، ج ۲، ص ۲۹۰، ش ۶۴۵؛ تبصره ۲ ماده ۳۳۹ ق.آ.د.م - دادگاه باید ذیل رأی خود، قابل تجدیدنظر بودن یا نبودن رأی و مرجع تجدیدنظر آن را معین نماید. این امر مانع از آن نخواهد بود که اگر رأی دادگاه قابل تجدیدنظر بوده و دادگاه آن را قطعی اعلام کند، هر یک از طرفین درخواست تجدیدنظر نماید.

۲ - طبق ماده ۱۳۶ ق.آ.د.م و وحدت ملاک آن ورود و جلب ثالث در و خواهی مجاز است؛

درخواست جلب ثالث توسط و خواه (محکوم علیه غایب)	باید دادخواست جلب ثالث با دادخواست و خواهی توأمان به دفتر دادگاه تسلیم شود.
درخواست جلب ثالث توسط و خوانده (معترض علیه)	می تواند در اولین جلسه رسیدگی به و خواهی، جهات و دلایل خود را اظهار کرده و ظرف سه روز دادخواست جلب شخص ثالث را تقدیم دادگاه نماید.

جهت مطالعه تکمیلی ارتباط بین دعاوی طاری و طرق شکایت از آرا؛ رک؛ فلاح؛ دکترعلی، شرح روان، جامع و فرمولاسیون آیین دادرسی مدنی در نظم تطبیقی با قوانین خاص، ج ۱، ذیل ماده ۱۳۶.



### موضوع وخواهی حکم غیابی است؛

- ۱- وخواهی نسبت به حکم غیابی است که جزئاً یا کلاً علیه خوانده باشد.
- ۲- در صورتی که حکم غیابی جزئاً به سود خواهان و جزئاً به سود خوانده صادر شده باشد، وخوانده نمی تواند در مرحله وخواهی متقابلاً درخواست نقض حکم در جزئی که به ضرر او صادر شده است نماید. همانگونه که گفتیم دعوی متقابل در وخواهی منتفی است.
- ۳- احکام دادگاهها تنها در امور ترافعی می تواند، حضوری یا غیابی باشند. بنابراین احکام دادگاهها در امور حسبی، علی القاعده نمی تواند غیابی باشد، زیرا خوانده اصطلاحی وجود ندارد تا حکم غیابی علیه اش صادر شود.

**موضوع  
وخواهی**  
(ماده ۳۰۳)

**کیفیت و تشریفات طرح شکایت وخواهی**

### وخواهی با تقدیم دادخواست به عمل می آید؛

- ۱- دادخواست وخواهی به دفتر دادگاه صادر کننده حکم غیابی تقدیم می شود.
- ۲- اصولاً دفتر دادگاه بدوی همان دفتر دادگاه صادر کننده حکم غیابی است مگر اینکه حکم غیابی تحت شرایطی که بیان شد به موجب ماده ۳۶۴ ق.آ.د.م از دادگاه تجدیدنظر صادر شده باشد که در این صورت دفتر دادگاه تجدیدنظر صالح است.
- ۳- اگر وخواه، بازداشت یا زندانی باشد باید دادخواست وخواهی را به دفتر بازداشتگاه یا زندان تقدیم کند. دفتر زندان نیز پس از ثبت آن را به دفتر دادگاه صادر کننده ارسال می دارد. (وحدت ملاک ماده ۳۳۹ ق.آ.د.م)
- ۴- در حال حاضر دفتر خدمات الکترونیک قضایی، جایگزین تمام دفاتر فوق شده و دادخواست وخواهی را ثبت و سپس به دفتر دادگاه صادر کننده ارسال می دارد.
- ۵- پرداخت هزینه دادرسی وخواهی مطابق تعرفه (ر.ک: به فصل هزینه دادرسی)
- ۶- سایر تشریفات دادخواست وخواهی مشمول دادخواست نخستین است؛ از جمله تعدد نسخ دادخواست (تعداد+ یک نسخه به ملاک ماده ۶۰ ق.آ.د.م)، نقص دادخواست و قرار رد فوری و غیر فوری دادخواست (ملاک مواد ۵۴ و ۵۶).
- (ر.ک- شرح جامع آیین دادرسی مدنی، ذیل بررسی تطبیقی مواد ۶۱ تا ۶۱، ج ۱- دکتر علی فلاح)
- ۷- اصولاً مهلت وخواهی از احکام غیابی برای اشخاص مقیم ایران بیست روز و برای اشخاص مقیم خارج، دو ماه از تاریخ ابلاغ (اعم از واقعی یا قانونی) است مگر عذر موجه ای باشد و اثبات شود که شرح آن در ادامه خواهد آمد.

**تشریفات  
وخواهی**  
(ماده ۳۰۵)

■ یکی از مواد کلیدی در طرق شکایت از آرا، که کارکردی عام دارد، ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م در باب مهلت شکایت و خواهی، مبدأ شروع مهلت، معاذیر موجه شکایت خارج از مهلت و... است.

### بررسی تطبیقی مهلت شکایت و خواهی

(قابل تسری به سایر طرق شکایت با وحدت ملاک)

#### مهلت در ابلاغ قانونی

در صورتی که حکم غیابی ابلاغ قانونی شده باشد، مهلت و خواهی، برای اشخاص مقیم ایران بیست روز و برای اشخاص مقیم خارج از کشور دو ماه است که از تاریخ ابلاغ قانونی آغاز می‌شود.

**قاعده:** و خواهی خارج از مهلت‌های فوق برابر است با صدور قرار رد دادخواست و خواهی مگر در دو مورد استثنائی ذیل؛

#### استثناء:

##### ۱- وجود عذر موجه؛

##### ۲- ادعای عدم اطلاع از مفاد حکم:

◀ در حالتی که ابلاغ حکم غیابی به طور قانونی باشد، استثنائاً با اثبات هر یک از دو مورد فوق می‌توان پس از مهلت مقرر هم و خواهی نمود.  
 ▶ در این موارد، دادگاه بدو، خارج از نوبت، رسیدگی می‌نماید و چنانچه هر یک از موارد فوق را احراز نمود، قرار قبولی دادخواست و خواهی را صادر می‌نماید و الا قرار رد دادخواست و خواهی صادر می‌کند.

◀ اجرای حکم نیز، به درخواست محکوم علیه تا روشن شدن نتیجه و خواهی متوقف می‌شود.

#### مهلت در ابلاغ واقعی

در صورتی که حکم غیابی ابلاغ واقعی شده باشد، مهلت و خواهی، برای اشخاص مقیم ایران بیست روز و برای اشخاص مقیم خارج از کشور دو ماه است که از تاریخ ابلاغ واقعی آغاز می‌شود.

**قاعده:** و خواهی خارج از مهلت‌های فوق برابر است با صدور قرار رد دادخواست و خواهی مگر در یک مورد استثنائی ذیل؛

#### استثناء:

##### ۱- وجود عذر موجه:

◀ در حالتی که ابلاغ حکم غیابی به طور واقعی باشد محکوم علیه غایب تنها به استناد عذر موجه، می‌تواند پس از مهلت مقرر نیز و خواهی نماید.  
 ▶ در این صورت، دادگاه ابتدا خارج از نوبت ادعای عذر موجه را مورد رسیدگی قرار داده و در صورتی که آن را مطابق ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م، موجه تشخیص دهد قرار قبولی دادخواست و خواهی را صادر می‌نماید و الا قرار رد دادخواست و خواهی صادر می‌کند.

◀ اجرای حکم نیز، به درخواست محکوم علیه تا روشن شدن نتیجه و خواهی متوقف می‌شود.

### ■ معاذیر موجهه؛ (ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م)

- جهات عذر موجه مقرر در ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م که سبب پذیرش و اخواهی خارج از مهلت می شود از قرار ذیل اند؛
  - ❖ ۱- مرض مانع از حرکت.
  - ❖ ۲- فوت یکی از والدین یا همسر یا اولاد.
  - ❖ ۳- حوادث قهریه از قبیل سیل، زلزله و حریق که بر اثر آن تقدیم دادخواست و اخواهی در مهلت مقرر ممکن نباشد.
  - ❖ ۴- توقیف یا حبس به نحوی که نتوان در مهلت مقرر دادخواست و اخواهی تقدیم کرد.
- معاذیر چهارگانه فوق مختص شکایت خارج از مهلت و اخواهی نیست، بلکه در تمامی مراحل شکایتی که دارای مهلت قانونی هستند و خارج از مهلت طرح می شوند اعمال می گردد. بنابراین؛
  - ❖ معاذیر مذکور در تجدیدنظرخواهی، فرجام خواهی و اعاده دادرسی خارج از مهلت نیز سبب تمدید مهلت خواهند شد. (تبصره مواد ۳۴۰ و ۴۲۷ ق.آ.د.م)
  - ❖ در اعتراض ثالث به جهت نداشتن مهلت قانونی، این موضوع منتفی است. (م ۴۲۴)
- معاذیر چهارگانه فوق، هم در ابلاغ واقعی و هم در ابلاغ قانونی حکم، قابل پذیرش است و از این نظر تفاوتی بین ابلاغ واقعی و قانونی نیست چرا که ابلاغ قانونی نیز همانند ابلاغ واقعی معتبر است. البته همانگونه که در بررسی تطبیقی آمد، در ابلاغ قانونی، علاوه بر معاذیر موجهه، ادعای عدم اطلاع نیز قابل طرح و پذیرش است که قانوناً باید به اثبات برسد. (تبصره ۱ ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م- در رویه قضایی، محاکم اصل را بر عدم اطلاع در ابلاغ قانونی می گذارند).
- به وحدت ملاک ماده ۳۳۷ ق.آ.د.م؛ فوت، حجر یا ورشکستگی خود محکوم علیه نیز در مهلت و اخواهی، سبب تجدید ابلاغ به وراثت، قیم یا مدیر تصفیه و تمدید مهلت و اخواهی خواهد شد.
- به وحدت ملاک ماده ۳۳۸ ق.آ.د.م؛ زوال سمت اشخاصی که به عنوان نمایندگی حق و اخواهی داشتند مانند ولی یا قیم یا وصی، در مهلت و اخواهی، سبب تجدید ابلاغ به اشخاص واجد سمت بعدی و تمدید مهلت و اخواهی خواهد شد.

❁ **صدور قرار قبولی دادخواست؛** در صورت پذیرش هر کدام از معاذیر موجه چهارگانه، قرار قبول دادخواست صادر می شود و جهت رسیدگی به خواهی وقت رسیدگی تعیین می گردد.

◀ این قرار قبولی صرفاً به معنای پذیرش شکایت خارج از مهلت به جهت وجود معاذیر موجه است و هیچ تأثیری در ماهیت پرونده ندارد و تصمیم گیری در ماهیت طی جلسه دادرسی و خواهی و دفاعیات طرفین صورت خواهد گرفت.  
 ▶ این قرار قبولی نیازی به دادنامه شدن و ابلاغ ندارد و قابل اعتراض هم نیست.

❁ **صدور قرار رد دادخواست؛** در صورت عدم پذیرش هر کدام از معاذیر موجه چهارگانه مذکور، قرار رد دادخواست صادر می شود.

◀ اگر حکم غیابی قابل تجدیدنظر بوده باشد و مهلت تجدیدنظر خواهی نیز منقضی نشده باشد، می توان از حکم معترضانه، تجدیدنظر خواهی کرد. در این حالت پرونده مطابق مقررات مربوط به مرحله تجدیدنظر مورد رسیدگی قرار خواهد گرفت.

**پذیرش****عذر موجه**

(تبصره ۱)

ماده ۳۰۶)

**عدم****پذیرش****عذر موجه**

(تبصره ۳)

ماده ۳۰۶)

وضعیت پذیرش یا عدم پذیرش معاذیر موجه

### بررسی تطبیقی همزمانی و خواهی و تجدیدنظر خواهی

<b>تقدیم دادخواست و خواهی ← در مهلت تجدیدنظر خواهی</b>
<p>◀ <b>دادخواست و خواهی با عذر موجه</b> مورد قبول، همان خواهی محسوب می شود ولو اینکه در مهلت تجدیدنظر تقدیم شده باشد.</p> <p>◀ <b>دادخواست و خواهی بی عذر موجه</b> در مهلت تجدیدنظر، تجدیدنظر خواهی محسوب می شود و مطابق مقررات تجدیدنظر به آن رسیدگی می شود. (تبصره ۳ ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م)</p>
<b>تقدیم دادخواست تجدیدنظر خواهی ← در مهلت و خواهی</b>
<p>◀ <b>به منزله اسقاط عملی و خواهی است</b> و چنین دادخواستی، دادخواست تجدیدنظر است و مطابق مقررات تجدیدنظر به آن رسیدگی می شود. (تبصره ۳ ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م) و (وحدت ملاک رأی وحدت رویه شماره ۸۱۹-۱۴۰۱/۰۱/۱۶ که در ادامه خواهد آمد).</p>
<b>تقدیم همزمان دادخواست و خواهی و دادخواست تجدیدنظر خواهی توسط محکوم علیهم متعدد؛</b>
<p>در صورتی که مطابق مادتهای ۳۰۴ و ۳۰۸ ق.آ.د.م که شرح آن گذشت، با تعدد محکوم علیهمی مواجه باشیم که نسبت به برخی حکم غیابی صادر و خواهی شده و نسبت به برخی حکم حضوری صادر و تجدیدنظر خواهی شده باشد؛ اول به خواهی رسیدگی و سپس با توجه به نتیجه آن، به تجدیدنظر خواهی رسیدگی می شود.</p>

**فقط همان دادگاه صادرکننده حکم قادر به رسیدگی است؛**

واخواهی طریقی عدولی بود، که تنها همان دادگاه صادرکننده حکم غیابی را مجاز به رسیدگی مجدد و عندالاقضاء برگشت از حکم سابق می نمود.

**عدولی**

(ماده ۳۰۵)

**پرونده موضوعاً و حکماً به مرحله وخواهی منتقل می شود؛**

بدون آنکه پرونده فیزیکی به دادگاه دیگری منتقل شود، اختلاف با تمام مسائل موضوعی و حکمی، از مرحله قبلی (غیابی) به مرحله جدید (حضور) که در همان دادگاه است منتقل می شود تا مجدداً مورد رسیدگی قرار گیرد.

**اثر انتقالی**

(ماده ۳۰۵)

**حکم مورد وخواهی معلق می شود یعنی اجرا نمی شود؛**

اولاً؛ اجرای حکم تا پایان مهلت بیست روز / دوماه وخواهی متوقف می شود.  
 ◀ ابلاغ واقعی یا قانونی در محاسبه مهلت تفاوتی ندارد.

**اثر تعلیقی**

(ماده ۳۰۶)

ثانیاً؛ چنانچه وخواهی شود، تا روشن شدن نتیجه وخواهی نیز متوقف می شود.  
 ▶ بنابراین هم مهلت وخواهی و هم شکایت وخواهی دارای اثر تعلیقی است.  
 ▶ اگر حکم غیابی در پرونده ای صادر شده باشد که قابل تجدیدنظر نیز باشد، با توجه به اثر تعلیقی تجدیدنظر، اجرای حکم تا انقضای مهلت تجدیدنظر و در صورت تجدیدنظرخواهی، تا روشن شدن نتیجه تجدیدنظر نیز معلق خواهد ماند.

**فقط طرفین وخواهی (واخواه و واخوانده) از آن متأثرند؛**

رأیی که در نتیجه وخواهی صادر می شود فقط نسبت به وخواه و واخوانده مؤثر است و اصولاً شامل اشخاصی که وخواهی نکرده یا طرف وخواهی نبوده اند، نخواهد شد مگر این که رأی صادره قابل تجزیه و تفکیک نباشد که در این صورت نسبت به اشخاصی که وخواهی نکرده اند و یا طرف وخواهی نبوده اند، نیز تسری خواهد داشت. (مستفاد از ماده ۳۰۸ ق.آ.د.م)

**اثر نسبی**

(ماده ۳۰۸)

**واخوانده در صورت شکست، ملزم به جبران خسارت است؛**

اگر وخواهی پس از اجرای حکم غیابی مطرح و حکم به نفع وخواه صادر شده باشد، خواهان بدوی (واخوانده) ملزم به جبران خسارت ناشی از اجرای حکم غیابی نسبت به وخواه است. برای این امر، علاوه بر ارائه حکم قطعی وخواهی، اقامه دعوی خسارت و اثبات ارکان مسئولیت نیز لازم است.

**جبران****خسارت**

(ماده ۳۰۷)

### 🔗 طبق قواعد عمومی اجرای احکام؛

◀ **طرح و خواهی؛** طرح و خواهی در مهلت یا خارج مهلت با پذیرش معاذیر مواجهه، مانع اجرا خواهد بود و ترتیبات اجرا معلق می شود.

◀ **عدم و خواهی؛** پس از انقضای مهلت و خواهی و تجدیدنظر (در صورت قابلیت تجدیدنظر) و عدم و خواهی محکوم علیه غایب نسبت به حکم، با درخواست محکوم له، دادگاه دستور اجرای حکم را صادر و پرونده اجرایی تشکیل می شود تا عملیات اجرایی صورت گیرد. صرف و خواهی خارج از مهلت ولو با معاذیر مواجهه تا زمانی که قرار قبولی صادر نشود، مانع عملیات اجرایی نخواهد بود.

🔗 **اصولاً طبق تبصره ۲ ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م؛** به جهت غیبت محکوم علیه در فرآیند رسیدگی و جبران خسارت احتمالی در آینده، اجرای حکم غیابی منوط به معرفی ضامن معتبر یا اخذ تأمین متناسب از محکوم له خواهد بود.

🔗 **استثنائاً طبق تبصره ۲ ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م؛** در مواردی اجرای حکم غیابی نیازی به معرفی ضامن یا اخذ تأمین ندارد؛

◀ **ابلاغ واقعی دادنامه یا اجراییه** و عدم و خواهی محکوم علیه.  
 ◀ **حکم غیرمالی ذاتی؛** اجرای احکام غیرمالی ذاتی مانند؛ اصل نکاح، طلاق، نسب، حجر، وقف... منوط به معرفی ضامن یا دادن تأمین نیست.<sup>(۱)</sup>  
 البته قانون به طور مطلق در دعاوی مالی و غیرمالی قائل به تأمین است.

🔗 **میزان، نوع، زمان تودیع و مهلت نگهداری تأمین؛**  
 قانون در این زمینه ها ساکت است. طبق رویه قضایی و دکترین؛  
 ◀ **میزان** تأمین به نظر دادگاه بستگی دارد که قابل اعتراض هم نیست.

◀ **نوع** تأمین به نظر دادگاه، اعم از نقد و غیرنقد است که قابل اعتراض هم نیست.  
 ◀ **زمان** تودیع تأمین یا معرفی ضامن، زمان «اجرای حکم غیابی» است یعنی زمانی که محکوم له، به محکوم له تحویل می شود.<sup>(۲)</sup> هر چند در رویه قضایی معمول است که همزمان با تشکیل پرونده اجرایی تودیع شود.

◀ **مهلت** باقی ماندن تأمین یا ضامن محدود به زمان خاصی نشده است. بالطبع تا زمانی که حکم نقض شود و یا به هر وسیله ای مثل اظهارنامه، آگاهی محکوم علیه و عدم و خواهی او احراز شود، تأمین سپرده شده باقی خواهد ماند.

ترتیب

اجرا

(ماده ۳۰۶)

کیفیت و تشریفات اجرای حکم غیابی

تعرفه

ضامن یا

تودیع

تأمین

(تبصره ۲)

ماده ۳۰۶)

■ در انتهای بحث و اخواهی و قبل از شروع مبحث تجدیدنظر خواهی، خالی از لطف نیست این دو شکایت، مختصراً مورد بررسی تطبیقی قرار گیرند تا در ادامه مفصلاً تجزیه و تحلیل گردند؛

### بررسی تطبیقی طرق شکایت عادی

#### تجدیدنظر خواهی (مواد ۳۲۶-۳۶۵)

■ تجدیدنظر خواهی عبارت است از شکایت محکوم علیه نسبت به آرا اعم از حکم یا قرار، در دفتر دادگاه صادر کننده رای بدوی یا دفتر شعبه اول دادگاه تجدیدنظر و یا دفتر بازداشتگاه.

◀ بنابراین موضوع تجدیدنظر اعم از «حکم یا قرار» و اعم از «حکم حضوری یا غیابی» است. (مواد ۳۳۱ تا ۳۳۳ ق.آ.د.م)

■ تجدیدنظر خواهی باید به موجب دادخواست به عمل آید. (ماده ۳۳۹ ق.آ.د.م)

■ تجدیدنظر خواهی باید ظرف مهلت ۲۰ روز، برای اشخاص مقیم ایران و ۲ ماه، برای اشخاص مقیم خارج، به عمل بیاید. (ماده ۳۳۶ ق.آ.د.م)

◀ ضمانت اجرای خارج از مهلت بودن، صدور قرار رد دادخواست تجدیدنظر است.

■ تجدیدنظر خواهی از طرق شکایتی ماهوی و عادی است. بنابراین:

- ◀ تجدیدنظر خواهی دارای اثر انتقالی است.
- ◀ تجدیدنظر خواهی دارای اثر تعلیقی است.
- ◀ تجدیدنظر خواهی طریقی اصلاحی است.

#### واخواهی (مواد ۳۰۵-۳۰۸)

■ واخواهی عبارت است از شکایت محکوم علیه غایب، نسبت به احکام غیابی، در دفتر همان دادگاه صادر کننده حکم.

◀ بنابراین موضوع واخواهی منحصرأ «حکم غیابی» است. (ماده ۳۰۵ ق.آ.د.م)

■ واخواهی باید به موجب دادخواست به عمل آید. (ماده ۳۰۵ ق.آ.د.م)

■ واخواهی باید ظرف مهلت ۲۰ روز، برای اشخاص مقیم ایران و ۲ ماه، برای اشخاص مقیم خارج، به عمل بیاید. (ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م)

◀ ضمانت اجرای خارج از مهلت بودن، صدور قرار رد دادخواست واخواهی است.

■ واخواهی از طرق شکایتی ماهوی و عادی است. بنابراین:

- ◀ واخواهی دارای اثر انتقالی است.
- ◀ واخواهی دارای اثر تعلیقی است.
- ◀ واخواهی طریقی عدولی است.



# سبش و اخواهی

۱- دعوای اعسار از هزینه دادرسی، به میزان یک میلیارد ریال هزینه دادرسی اقامه می شود و دادگاه حکم اعسار صادر می کند. در خصوص شکایت از این حکم کدام مورد صحیح است؟ (وکالت ۱۳۹۸)

- (۱) حکم صادره قطعی است.
- (۲) چنانچه خوانده در هیچ یک از جلسات دادرسی حاضر نشده و لایحه نیز تقدیم نکرده باشد و ابلاغ نیز واقعی نباشد، حکم اعسار قابل واخواهی خواهد بود.
- (۳) چنانچه خوانده در هیچ یک از جلسات دادرسی حاضر نشده و لایحه نیز تقدیم نکرده باشد، حکم اعسار قابل واخواهی خواهد بود.
- (۴) حکم صادره در هر حال قابل تجدیدنظر است.

**پاسخ تشریحی؛** طبق ماده ۵۰۷ ق.آ.د.م، حکم اعسار به هر حال حضوری است. بنابراین گزینه های ۲ و ۳ در خصوص واخواهی از اعسار منتفی است. از سویی حکم اعسار غیرمالی است و مستنداً به بند ب ماده ۳۳۱ ق.آ.د.م، قابل تجدیدنظر است. بنابراین گزینه ۴ پاسخ صحیح است.

۲- دعوایی مالی در دادگاه عمومی حقوقی اقامه می شود. دادگاه در پی رسیدگی، اقدام به صدور حکم نموده و آن را حضوری اعلام می کند، اما محکوم علیه حکم را غیابی دانسته و در مهلت مقرر نسبت به آن واخواهی می نماید. دادگاه پس از واخواهی محکوم علیه، بی آنکه جلسه دادرسی تشکیل دهد، قرار عدم استماع واخواهی به علت حضوری بودن حکم را صادر می کند. در خصوص قابل شکایت بودن این قرار، کدام مورد صحیح است؟ (وکالت ۱۳۹۸)

- (۱) حسب مورد می تواند قطعی و یا قابل تجدیدنظر باشد.
- (۲) در هر حال قطعی است.
- (۳) در هر حال قابل واخواهی است.
- (۴) در هر حال قابل تجدیدنظر است.

**۸۱ پاسخ تشریحی؛** همانگونه که سابقاً بیان شد، توصیف حکم از نظر قطعی و غیرقطعی بودن و همچنین حضوری و یا غیابی بودن از سوی دادگاه الزامی است ولی تبعیت اشخاص از آن توصیف الزامی نیست. در پرسش مذکور نیز با وجود توصیف حضوری حکم توسط دادگاه، محکوم علیه قائل به غیابی بودن حکم بوده و و خواهی نموده که در نهایت منتهی به قرار عدم استماع دعوا گردیده است. قرار عدم استماع دعوا نیز مستنداً به ماده ۳۳۲ ق.آ.د.م، حسب مورد اگر اصل دعوا قابل تجدیدنظر باشد قابل تجدید است و الا قطعی است. بنابراین گزینه ۱ پاسخ صحیح است.

۳- دعوایی به خواسته یک میلیارد ریال اقامه می شود و خواهان در هیچ جلسه ای شرکت نکرده و هیچ لایحه ای تقدیم نمی کند خوانده به موجب حکم غیابی، محکوم به پرداخت هفتصد میلیون ریال می شود و خوانده نسبت به این حکم و خواهی می کند، در خصوص آن بخش از خواسته که به نفع خواهان حکم صادر نشده است، کدام مورد صحیح است؟ (وکالت ۱۳۹۶)

(۱) خواهان می تواند بدون تقدیم دادخواست از دادگاه رسیدگی کننده به و خواهی، درخواست رسیدگی و صدور حکم نماید.

(۲) خواهان می تواند از دادگاه رسیدگی کننده به و خواهی، درخواست تصحیح حکم نماید.

(۳) خواهان می تواند تجدیدنظر خواهی کند.

(۴) خواهان می تواند با تقدیم دادخواست از دادگاه رسیدگی کننده به و خواهی، درخواست رسیدگی و صدور حکم نماید.

**۸۲ پاسخ تشریحی؛** اولاً دقت شود که حکم نسبت به خواهان به هر حال حضوری است. ثانیاً دعوای متقابل یا اضافی در مرحله و خواهی منتفی است. بنابراین خواهان اگر ادعایی دارد تنها می تواند تجدیدنظر خواهی نماید. گزینه ۳ صحیح است.

۴- اثر تعلیقی دادخواست و خواهی که خارج از مهلت تقدیم شده، نسبت به رأی غیابی که ابلاغ واقعی شده باشد، از چه تاریخی است؟ (وکالت ۱۳۹۴)

(۱) قطعیت قرار قبول دادخواست و خواهی.

(۲) ثبت دادخواست و خواهی.

(۳) ثبت دادخواست، فقط در دعوی مالی.

(۴) صدور قرار قبولی دادخواست و خواهی.

**۸۳ پاسخ تشریحی؛** مستنداً به ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م که شرح مفصل آن گذشت، گزینه ۴ پاسخ صحیح است.

۵- محکوم له حکم قطعی غیابی، در کدام صورت، برای اجرای حکم باید تأمین دهد؟

(کارشناسی ارشد ۱۳۹۷)

- (۱) حکم غیابی به محکوم علیه ابلاغ قانونی شده باشد، حتی اگر اجرائیه ابلاغ واقعی شده باشد، مگر دعوا غیرمالی اعتباری باشد.
- (۲) حکم غیابی و اجرائیه به محکوم علیه ابلاغ قانونی شده باشد، حتی اگر دعوا غیرمالی اعتباری بوده باشد.
- (۳) حکم و اجرائیه به محکوم علیه ابلاغ قانونی شده باشد، مگر دعوا غیرمالی اعتباری بوده باشد.
- (۴) اجرای حکم قطعی غیابی، مستلزم دادن تأمین نیست.

**۸۸ پاسخ تشریحی؛** همانگونه که در کیفیت اجرای حکم غیابی بیان شد؛ طبق تبصره ۲ ماده ۳۰۶ ق.آ.د.م اصولاً اجرا مستلزم تودیع تأمین است مگر در ابلاغ واقعی دادنامه یا اجرائیه و مگر در دعاوی غیرمالی ذاتی. بنابراین مابقی موارد مشمول تأمین است و گزینه ۲ پاسخ صحیح است.

**۵ طرح مسئله هفت؛** روشی که سالها در کلاس های آیین دادرسی مدنی برای جمع بندی مباحث استفاده نمودیم طرح مسئله هفت بوده است. از آنجایی که عدد هفت نماد جامعیت و بی نهایت است<sup>۱</sup> در پایان هر بخش با طرح مسائل هفت، سعی در مرور و جمع بندی مباحث مطرح شده خواهیم داشت. عزیزانی که توان پاسخگویی به این مسائل را داشته باشند، به واقع به فهم و تسلطی جامع نسبت به مباحث آن بخش دست یافته اند.

**7** کدام عبارت از حیث صحت با سایر عبارات متفاوت است؟ (طرح مؤلف ۱۴۰۰)

- (۱) وخواهی همانند تجدیدنظر دارای اثر تعلیقی است.
- (۲) وخواهی همانند تجدیدنظر دارای اثر انتقالی است.
- (۳) وخواهی همانند اعاده دادرسی طریقی عدولی است.
- (۴) وخواهی همانند اعتراض ثالث طریقی عدولی است.
- (۵) وخواهی همانند فرجام دارای اثر انطباقی نیست.
- (۶) وخواهی همانند تجدیدنظر دارای اثر اصلاحی نیست.
- (۷) وخواهی همانند اعاده دادرسی دارای اثر انتقالی است.

**۸۸ پاسخ تشریحی؛** بر اساس فرمولاسیون تطبیقی ذیل، عبارات اول تا ششم همگی کاملاً صحیح اند. عبارت هفتم نیز در اصل وجود اثر انتقال صحیح است ولیکن اعاده دادرسی اثر انتقالی محدود دارد و وخواهی اثر انتقالی کامل دارد. بنابراین گزینه ۷ در این مسئله هفت، از حیث صحت با سایرین متفاوت است

$$\begin{aligned} \sum 1 & \leftarrow \text{اثر تعلیقی} + \text{اثر انتقالی} + \text{اثر عدولی} = \text{وخواهی} \\ \sum 2 & \leftarrow \text{اثر تعلیقی} + \text{اثر انتقالی} + \text{اثر اصلاحی} = \text{تجدیدنظر خواهی} \\ \sum 3 & \leftarrow \text{اثر غیر تعلیقی} + \text{اثر غیر انتقالی} + \text{اثر انطباقی} = \text{فرجام خواهی} \\ \sum 4 & \leftarrow \text{اثر غیر تعلیقی} + \text{اثر انتقالی} + \text{محدود} + \text{اثر عدولی} = \text{اعاده دادرسی} \\ \sum 5 & \leftarrow \text{اثر غیر تعلیقی} + \text{اثر انتقالی} + \text{محدود} + \text{اثر عدولی} = \text{اعتراض ثالث} \end{aligned}$$



فرمولاسیون

تطبیقی اوصاف

طرق شکایت از آرا

۱ - هفت شهر عشق عطار، هفت آسمان، هفت دریا، هفت روز هفته، هفت سنگ، هفت خط، هفت قلم آرایش، هفت گاو در داستان حضرت یوسف و... همگی مصادیق بیانگر کیفیت بی نهایت بودن عدد ۷ است و الّا کمیت عدد هفت مدنظر نیست.



## سخن مایانی با حقوق خوانان عزیز و فرهیخته

کرانقدردان؛ ما حاصل قریب به دودهمه تلاش و تدریس حقوق باسبک منحصر به فرد نظم تطبیقی، در قالب کتاب حاضر به زیور طبع آراسته و پیش کش حضورتان گردید. امید که مقبول بوده باشد و جرحه ای ولو اندک از دریای بی کران علم حقوق را تقدیم تشکمان و شیمتکمان فرهیخته می آن نموده باشد.

در بیان ضمنی سپاس بی کران از شما عزیزان که اقدام به تهیه و مطالعه ای آثار اصلی نموده و کاسبان فرومایه علم حقوق را که در فضاهای واقعی و فضاهای مجازی، غیر اخلاقانه و ناشروع اقدام به تکثیر و توزیع آثاری نمایند، ناکام گذاشته اند، درخواست داریم جهت آشنایی بیشتر با سایر آثار اصیل آکادمی حقوق و دریافت رایگان فایل های مرتبط با آن، از جمله فایل های بررسی انطباق ۱۰۰٪ سوالات آزمون های حقوقی در سال های ۱۴۰۰ تا ۱۴۰۲ با کتب شرح فرمولاسیون در نظم تطبیقی به سایت ذیل مراجعه فرمایید؛

[www.dralifallah.com](http://www.dralifallah.com)



پل های ارتباطی با آکادمی حقوق

[www.dralifallah.com](http://www.dralifallah.com)

Instagram: academy.hoghoch

Instagram: Dr.ali.fallah & Dr\_ali.fallah

Telegram: Dr\_ali\_fallah

تماس با دفتر مرکزی انتشارات آکادمی حقوق؛

۰۲۱-۶۶۵۶۳۰۸۸-۶۶۵۶۳۳۸۰

ایران، تهران، بلوار کشاورز



جهت اطلاع از آخرین وضعیت دوره های تدریس حضوری و آنلاین  
دکتر علی فلاح براساس کتب شرح فرمولاسیون در نظم تطبیقی  
کد «Class» را به شماره تلگرام اکادمی حقوق ارسال و  
یا با شماره های ثابت اکادمی حقوق تماس حاصل فرمایید:

شماره ارسال پیام در فضای مجازی:

۰۹۰۳۹۲۰۴۵۲۸

شماره های تماس در ساعت اداری:

۰۲۱-۶۶۵۶۳۰۸۸-۶۶۵۶۳۳۸۰